



پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمر ا)، اسلام آباد

نمبر: ۳۱ مارچ ۲۰۱۶ء

نمبر...../OPS/2015/13(39)

چیف ایگزیکٹو آفیسر، میرزمنٹل میڈیا نیٹ ورک (پرائیوٹ لمیٹڈ)، (ولیمٹی وی چینل - 24)، لاہور۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر، میرزا نیرو یو میڈیا (پرائیوٹ لمیٹڈ)، (نوزون ٹی وی)، کراچی۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر، میرزا نیٹ ورک (پرائیوٹ لمیٹڈ)، (نوزون ٹی وی)، لاہور۔

تقدیر بلوچ ایگزیکٹو آفیسر اور شاہد آفریدی کے بارے میں غیر منہج گفتگو پر پیمر ا کی وی چینل کو اختیاب

جیسا کہ چینل - 24 کے پروگرام "کھراچ وڈ ہشر لہان" مورخہ ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء، نوزون ٹی وی چینل کے پروگرام "نہن پی ایم وڈا دیہ مرزا" مورخہ ۲۶ مارچ ۲۰۱۶ء اور نوزون ٹی وی چینل کے پروگرام "جہوز" مورخہ ۳۰ مارچ ۲۰۱۶ء میں ایک خاتون تقدیر بلوچ کا انٹرویو نشر کیا گیا جس میں ان کی ذاتی زندگی اور سوشل میڈیا پر چلنے والی ویڈیوز اور تصاویر سے متعلق معاملات کو غیر منہج انداز میں زیر بحث لایا گیا۔ دوران گفتگو پاکستان کے قومی لیڈر اور تحریک انصاف کے چیرمین جناب عمران خان کے ساتھ اس خاتون کے نام کو نامناسب انداز سے جوڑنے کی کوشش بھی کی گئی۔ تقدیر بلوچ کے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہد آفریدی کو بیچ بیچے کی خوشی میں کی گئی غیر منہج پیشکش پر بھی صرف زبان اور ذہن کے چنچارے کے لئے مسلسل غیر صحافیانہ سوالات کیے گئے ان تمام پروگراموں میں عمران خان اور شاہد آفریدی کی تھیک کا پہلو نمایاں تھا جو ناظرین کیلئے باعث کوفت بنا۔ ان تمام پروگراموں پر پیمر ا کو مسلسل بے شمار شکایات موصول ہو رہی ہیں چونکہ نہ صرف عمران خان اور شاہد آفریدی کے چاہنے والوں کی دل آزاری ہوئی بلکہ عام ناظرین کو اس قسم کی غیر اخلاقی گفتگو بہت ناگوار گزری ہے۔ علاوہ ازیں اس خاتون کی پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان اور کھلاڑیوں کے ساتھ میں روایت پر بھی کھلم کھلا گفتگو کی گئی جو کہ کسی بھی طرح قومی ٹی وی چینل کے پرائم ٹائم پروگراموں کے شایان شان نہیں ہے۔

۲۔ ٹی وی چینل کو یہ عمل کسی سماجی ایشو کو اجاگر کرنے کی کاوش سے زیادہ سستی ریٹنگ کے حصول کیلئے تھا اور ایسی گفتگو نشر کی گئی جو کہ نہ صرف نامناسب اور اخلاق باختہ تھی بلکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے نافذ کردہ ضابطہ اخلاق کی بھی خلاف ورزی ہے اور قومی لیڈر قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان اور قومی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کی کردار کشی اور ان کے خلاف نفرت انگیز اور اشتعال انگیز جذبات کو ابھارنے کا باعث بھی تھی۔

۳۔ پیمر ا اس بات پر عمل یقین رکھتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل ۱۹ کے تحت اظہار رائے کا حق ہر پاکستانی شہری کو حاصل ہے تاہم اس آرٹیکل کا غلط استعمال کرتے ہوئے ذرائع ابلاغ عامہ کے ذریعے اس طرح کی نامناسب اور اخلاق باختہ گفتگو کروڑوں لوگوں تک پہنچانا آئین کے آرٹیکل ۱۹ کی روح کے خلاف اور ناظرین کی دل آزاری کا سبب ہے۔ مندرجہ بالا گفتگو پر مہمان و میزبان کے مابین ہونے والی اس غیر ذمہ دارانہ اور غیر چسپاں دارانہ گفتگو پر پیمر ا کو اس کے نوٹریٹ اکاؤنٹ @reportperma اور e-mails اور کاپی میس ایجنڈ کال سنٹر پر متعدد شکایات بھی موصول ہوئی ہیں، جس میں پیمر ا کے افسرین اور مہمان کے غیر اخلاقی، غیر منہج اور ذمہ داری سے معافی الفاظ و انداز کے استعمال کو شدید تنقید کا نشانہ بنا لیا گیا ہے۔ ایک شکایت نمونہ کے طور پر اس اثبات کے ساتھ بھی منسلک کی گئی ہے۔ شائقین کی تنقید کو مدنظر رکھتے ہوئے پیمر ا گفتگو کو اس جانب منہج کرنا چاہتا ہے کہ پیمر ا اظہار خیال کا حق سب کو حاصل ہے لیکن ٹی وی چینل جو کہ ایک فیملی تفریح ہے پر یہ سب کچھ تیز اور تہذیب کے اس دائرے میں رہنا چاہیے جو کہ پی بی اے نے سپریم کورٹ میں خود پیش کیا اس پر عمل درآمد کا وعدہ کیا۔

۴۔ لہذا، بذریعہ انتخابہ مجمل۔ 24، نموزون اور نیوٹی وی مٹھو کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے نافذ کردہ ایکٹرا تک میڈیا ضابطہ اخلاق 2015 پر پورے خلوص اور ذمہ داری سے عمل کریں۔ اگر براہ راست پروگرام نشر کرنا ہو تو موثر تاخیری نظام نصب کریں اور اگر نصب ہے تو اسے فعال بنائیں، ایڈیٹوریل کنٹرول مضبوط بنائیں تاکہ ایسا قابل اعتراض مواد نشر نہ ہو سکے۔ ٹی وی مٹھو کو یہ بھی متنبہ کیا جاتا ہے کہ ادارہ جاتی نگران کینی کو بھی موثر اور فعال کریں تاکہ ناظرین کو کسی بھی قسم کی کوفت سے بچایا جاسکے اور ایسے مواد کی نشریات کو یقینی بنایا جائے جو کہ ہماری تہذیب و تمدن کے متقاضی ہوں۔ کسی بھی خلاف ورزی کے پیش نظر ہم براہ راست دہی کاروائی کرنے کا مجاز ہوگا۔

۵۔ انتخابہ لہذا مجازاً تھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا۔

محمد طاہر
جنرل منجر (آپریٹرز)

کاپی برائے اطلاع

- (i)۔ سہی ایم چیئر مین آفس۔
- (ii)۔ جنرل منجر (مانیجرنگ)۔
- (ii)۔ جنرل منجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔